321 ـ تاش حرام ہونے کی علت

سوال

اسلام میں تاش کھیلنا کیوں حرام ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اسلام نے درج ذیل اسباب کی بنا پر تاش کھیلنا حرام کیا ہے:

1 ـ ایسے کام میں وقت کا ضیاع ہوتا ہے جس میں نہ تو دین کا فائدہ اور نہ ہی کوئی دنیاوی فائدہ ہے.

2 ـ اس کھیل کی سوچ اور فکر قمار بازی پر مشتمل ہے، اور یہ اسی فکر کے مشابہ ہے جو نرد میں ہے، جسے شریعت اسلامیہ نے قطعی طور پر حرام کیا ہے، جیسا کہ صحیح حدیث میں ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے نردشیر کھیلی تو گویا اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ہاتھ رنگا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2260).

اور جو شخص بھی کوئی ایسا کھیل کھیلے جو قمار بازی کے مشابہ ہے، تو وہ اسے حرام کردہ قمار بازی اور جوا کھیلنے میں تساہل کی طرف لے جائیگا.

3 ـ یہ کھیل ذی روح کی (لڑکے اور لڑکی ....) کی تصاویر پر مشتمل ہے.

4 ـ تجربہ سے ثابت اور معروف ہے کہ اس کھیل میں شامل ہونے والوں کے درمیان حسد و بغض پیدا ہوتا ہے.

5 ـ اس میں دھوکہ و فراڈ اور حیلہ سازی ہوتی ہے.

6 ـ یہ کھیل اللہ کے ذکر اور نماز سے غافل کر دیتا ہے، اور اگر فرض بھی کریں کہ وہ لوگ نماز باجماعت اور بروقت مسجد میں ادا کرتے ہیں، لیکن وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس حدیث سے کس طرح نکل سکتے ہیں:

" ہر جس میں اللہ کا ذکر نہ ہو وہ لہو لعب میں شمار ہوتی ہے، لیکن چار اشیا نہیں: خاوند کا اپنی بیوی کے ساتھ کھیلنا، اور آدمی کا اپنے گھوڑے کو سدھانا، اور آدمی کا دو گاڑھی ہوئی کے درمیان چلنا (یعنی نشانہ بازی کرنا) اور آدمی کا تیراکی سیکھنا "

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (4534) میں صحیح قرار دیا ہے.

اور یہ کس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیث میں شامل نہیں ہوتے:

" جو لوگ بھی کسی ایسی مجلس سے اٹھیں جہاں انہوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا ہو، تو وہ مرے ہوئے گدھے کی طرح ہو کر اٹھتے ہیں، اور انہیں حسرت ہوتی ہے "

اور امام احمد کی روایت میں ہے:

" اور یہ مجلس ان پر روز قیامت حسرت ہو گی "

صحیح الجامع حدیث نمبر (5508).

اور کئی ایک معاصر علماء کرام نے بھی تاش کھیلنے کی حرمت کا فتوی جاری کیا ہے: مثلا الشیخ عبد العزیز بن باز، اور الشیخ محمد بن صالح العثیمین، اور الشیخ عبد اللہ بن جبرین اور دوسرے اہل علم.

واللہ اعلم .